REGD: No. L 5254

169

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ۴۶ | ۱۱ | ۲۰ر فتح ۱۳۳۶ ھش ۲۰ر دسمبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۳۰۰

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے تفسیر صغیر کے سلسلہ میں مسلسل محنت اور ساتھ کے ساتھ سلسلہ کے دیگر امور سرانجام دینے کا حضور کی صحت پر اثر پڑا ہے۔ اور اب جلسہ سالانہ بھی قریب آ رہا ہے۔ جس میں حضور کو اور زیادہ محنت کرنی پڑے گی۔ اس لئے احباب خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

حضور کا وجود خدا تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ جس کی ہمیں قدر کرنی چاہیئے۔ اور درد دل سے حضور کی صحت کے لئے دعائیں کرتے رہنا چاہیئے ؛

# تخفیف اسلحہ پر روس سے سمجھوتہ کی نئی کوشش کی جائے گی

## سیٹو کے ملکوں کو امریکی میزائل مہیا کرنے کے بارہ میں مفاہمت

پیرس ۱۹ر دسمبر۔ معاہدہ شمالی اوقیانوس (نیٹو) کے سربراہوں کی کانفرنس میں امریکہ نے رکن ممالک کو میزائل مہیا کرنے اور راکٹ پھینکنے کے اڈے تعمیر کرنے کی پیشکش کی تھی۔ باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق اس ضمن میں ایک سمجھوتہ ہو جائے گا۔ اس سے پہلے یہ اطلاع ملی تھی۔ کہ نیٹو کی حکومتوں کے سربراہوں نے اس رائے سے اتفاق کیا ہے۔ کہ تخفیف اسلحہ کے سوال پر سویٹ روس سے تعطل ختم کرنے کے لئے نئی کوشش کی جائے۔

ممبر ملکوں نے برطانیہ، فرانس، بلجیم اور کینیڈا کے وزرائے خارجہ پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کی۔ جو اس سوال پر سمجھوتہ کے متعلق ایک قرارداد کا مسودہ تیار کرے گی ؛ یہ قرارداد کل نیٹو کے راہنماؤں کے اجلاس میں زیر غور آنے والی تھی ؛

# ڈاکٹر گراہم جنوری کے اوائل میں کراچی پہنچیں گے

## مشیروں کی ایک جماعت بھی انکے ہمراہ ہوگی

کراچی ۱۹ر دسمبر۔ موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ تنازعہ کشمیر کے سلسلہ میں اقوام متحدہ کے نمائندے ڈاکٹر فرینک گراہم جنوری کے اوائل میں کراچی پہنچیں گے۔ ابھی ان کی آمد کی قطعی تاریخ معلوم نہیں ہو سکی۔ پانچ یا چھ مشیر بھی ان کے ہمراہ ہوں گے۔ کراچی پہنچکر ڈاکٹر گراہم اپنے مختصر سے قیام کے دوران حکومت پاکستان کے راہنماؤں سے ابتدائی ملاقاتوں کے بعد نئی دہلی چلے جائیں گے اور بھارتی راہنماؤں سے اسی نوعیت کی ملاقاتوں کے بعد دونوں حکومتوں سے ریکھو بات چیت کا سلسلہ شروع کر دیں گے۔ یاد رہے پاکستان ڈاکٹر گراہم کی مصالحانہ کوششوں کے سلسلہ میں انہیں مکمل تعاون کا یقین دلا چکا ہے۔ لیکن بھارتی حکومت نے گراہم مشن کے سلسلہ میں انتہائی بے رخی اختیار کر رکھی ہے ؛

# اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ر دسمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو رات بواسیر کی وجہ سے تکلیف اور بے چینی کی شکایت رہی۔ احباب التزام سے دعائے صحت جاری رکھیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

کل نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے نئے شاہدین رشید الدین صاحب۔ احمد صادق محمود صاحب اور محمد اکبر افضل صاحب کی نامزد مربیان کی حیثیت سے نظارت میں تقرری کے موقعہ پر ایک مختصر سی پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ یہ تینوں شاہدین حضرات دفتری تربیت کے بعد مختلف علاقوں میں بطور مربی سلسلہ فرائض سرانجام دیں گے۔ پارٹی کے اختتام پر حضرت مرزا شریف احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے ان کے حصول مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا کرائی

## ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب کی علالت اور درخواست دعا

بورنیو سے اطلاع ملی ہے کہ ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب گزشتہ دو ہفتہ سے شدید طور پر بیمار ہیں Herpes Zoster کا مرض لاحق ہے۔ جس سے تمام جسم پر چھالے پڑ گئے ہیں۔ اور ان میں پیپ بھی پڑ گئی ہے اس سے سخت درد ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ۱۰۳ درجے تک بخار بھی ہو جاتا ہے احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (شیخ مبارک احمد)





ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۵۶ء

# توہین

کراچی ۱۴ دسمبر ۱۹۵۶ء کی ایک خبر ہے کہ چیف کمشنر کراچی نے امریکی رسالہ "ٹائم" کے ۹ دسمبر کے شمارہ کی تمام کاپیاں ضبط کرنے کے احکام جاری کئے ہیں۔ کیونکہ اس شمارہ میں "ٹائم" نے جان بوجھ کر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں انتہائی نازیبا اور گستاخانہ کلمات تحریر کئے ہیں۔ (اے۔پی)

امریکی اخباروں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کا یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ بلکہ اس سے پہلے قریب ماضی میں ٹائم اور لائف وغیرہ رسالوں میں آنحضرت صلعم کی شان میں گستاخانہ کلمات شائع ہوتے رہے ہیں۔ جس پر مسلمانوں کی طرف سے احتجاج ہوتا رہا ہے۔ اور معافی بھی مانگی گئی ہے معلوم نہیں کہ یہ ذہنیت کب تک چلے گی۔ اور کب تک وہ قومیں بھی جو اپنے تئیں مہذب ترین اور سب سے زیادہ آزاد خیال سمجھتی ہیں یہ محسوس کریں گی کہ پیشوایان مذاہب کے متعلق جن کی عزت کروڑوں انسانوں کے دلوں میں ہے توہین آمیز الفاظ لکھنا پرلے درجہ کی بدتہذیبی ہے۔

امریکی اخباروں اور رسالوں میں اس کا اعادہ نہایت تعجب خیز ہے۔ اس لئے کہ وہاں حکومتی سطح پر اسلام اور بانیٔ اسلام کے متعلق بعض ایسے اقدامات کئے گئے ہیں۔ جن سے یہ توقع ہونی چاہیئے کہ امریکہ کے لوگوں کے دلوں پر اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بارے میں وہ پروپیگنڈہ جو پادری اور مستشرقین کرتے آئے ہیں۔ اب اثر انداز نہیں ہو سکتا۔ ابھی حال میں وہاں ایک مسجد کا افتتاح خود مسٹر آئزن ہاور کے ہاتھوں سے ہوا ہے اور اسلامیات پر ایک کانفرنس بھی ہوئی ہے۔ پھر وہاں الحاد کے خلاف اسلام اور عیسائیت کے باہمی تعاون کے متعلق بھی کوشش کی جا رہی ہے۔

پھر نہ معلوم یہ اخبارات اتنے غافل اور بے پروا کیوں ہو جاتے ہیں۔ کہ گاہ بگاہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں توہین آمیز باتیں لکھ جاتے ہیں۔

چاہیئے کہ نہ صرف حکومت پاکستان بلکہ تمام اسلامی ممالک کی حکومتیں حکومت امریکہ کے پاس پرزور احتجاج کریں۔ اور اسکو توجہ دلائیں کہ اپنے ملکی اخبارات بلکہ باقی لٹریچر میں بھی اس کا اعادہ نہ ہونے دے۔ اور ایسے قوانین بنائے۔ جن کی رو سے کسی پیشوائے مذہب کی شان میں گستاخی کرنا جرم ہو۔ آزادخیالی کے قطعاً یہ معنے نہیں ہیں۔ کہ کسی قوم یا فرقہ کے پیشوا کی ذات پر کیچڑ اچھالا جائے۔ بلکہ یہ امر تنگ خیالی کا مظہر ہے۔ ایک تنگ نظر اور محدود الخیال انسان ہی غیر مذہب کے لیڈروں کی ذات کے متعلق بُرے الفاظ استعمال کر سکتا ہے۔

اسلامی تعلیم میں جہاں دیگر امور کے لئے بہترین ہدایات دی ہیں۔ وہاں کس خوبی اسلوب سے مخالفین کے بزرگوں اور معبودوں کے خلاف بُرے الفاظ استعمال کرنے سے بھی روکا ہے۔ یہاں تک کہ بت پرستوں کے بے جان بتوں کو بھی بُرا کہنا ممنوع قرار دیا ہے۔ کیونکہ اس سے نہ صرف انسانوں کی دلآزاری ہوتی ہے بلکہ بتوں کے پجاریوں کو موقعہ ملتا ہے۔ کہ وہ خدا اور رسول کی شان میں بھی بُرے الفاظ استعمال کریں۔

اسلام کی یہ نہایت اعلےٰ تعلیم ہے۔ اور اگر مسلمان اور دوسرے مذاہب والے اس پر پوری پوری طرح عامل ہو جائیں تو مذہب کی بناء پر جو خون خرابہ یا فساد برپا ہوتا ہے۔ وہ دنیا سے بالکل ختم ہو جائے۔ ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ خود ہمارے اہل علم حضرات بھی اسلام کی اس عظیم الشان تعلیم کی پابندی کما حقہ نہیں کرتے ہیں۔ ہم دیکھتے

(باقی صفحہ ۴ پر)

# احباب جماعت کی خدمت میں
# ایک ضروری گزارش

اللہ تعالےٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے مبارک ایام بالکل قریب آ گئے ہیں امید ہے کہ احباب اس مقدس اجتماع میں شریک ہونے کے لئے ابھی سے تیاری فرما رہے ہونگے۔ چونکہ ہمارا یہ اجتماع خالص روحانی اور مذہبی رنگ رکھتا ہے۔ اس لئے وہ تمام دوست جو اس موقعہ پر ربوہ تشریف لانے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ ان ایام کو خصوصیت کے ساتھ دعاؤں اور ذکر الٰہی میں بسر کریں۔ اور کوشش کریں۔ کہ نہ تو انکی زبان کسی کی دلآزاری کا باعث ہو۔ اور نہ ان کا عمل کسی کیلئے ٹھوکر کا باعث ہو۔

بعض رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ وہ منافقین جو جماعت مبائعین سے علیحدہ ہوئے ہیں۔ ان کا ارادہ ہے کہ وہ اس اجتماع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دوستوں میں اپنے زہرآلود ٹریکٹ تقسیم کریں اور جماعت کو اشتعال دلانے کی کوشش کریں۔ اگر کوئی ایسا واقعہ ہو اور انکی طرف سے اشتعال انگیز ٹریکٹ یا اشتہارات تقسیم ہوں۔ تو جماعت کے تمام دوستوں کا فرض ہے۔ کہ وہ صبر اور برداشت سے کام لیں۔ اور کوئی ایسی حرکت نہ کریں۔ جو امن کے منافی ہو۔ ہاں اگر وہ ان ٹریکٹوں کو ناقابل برداشت سمجھیں۔ تو زیادہ سے زیادہ انہیں تلف کر دیں یا دفتر مرکزیہ میں ٹریکٹ پہنچا دیں۔ مگر زبان سے پھر بھی کوئی جواب دینے کی کوشش نہ کریں بلکہ اگر کوئی دوسرا شخص بات کرے۔ تب بھی خاموشی کے ساتھ اٹھ کر وہاں سے چلے جائیں۔ اور نظارت امور عامہ کو اطلاع پہنچا دیں۔ قرآن کریم نے مومنوں کو یہی نصیحت فرمائی ہے۔ کہ اگر تم کسی مقام پر اللہ تعالےٰ کی آیات سے استہزاء ہوتا سنو تو ایسی مجالس سے فوراً الگ ہو جاؤ۔ کیونکہ اسلام نہ تو یہ پسند کرتا ہے۔ کہ مومنوں میں بےغیرتی پیدا ہو اور نہ وہ یہ پسند کرتا ہے۔ کہ وہ قانون کو اپنے ہاتھ میں لیں۔ پس ایسے مواقع پر نہ تو کسی سے بحث کی جائے۔ نہ قانون کو اپنے ہاتھ میں لیا جائے۔ نہ ٹریکٹوں کی تقسیم پر کوئی ایسا رویہ اختیار کیا جائے۔ جو قابل اعتراض ہو۔ اور اس بارہ میں ہر قسم کی بحث اور گفتگو سے قطعی طور پر اجتناب کیا جائے۔ بے شک دشمن کی یہی کوشش ہوگی۔ کہ وہ آپ لوگوں کو اشتعال دلائے۔ لیکن آپ لوگوں کا یہ کام ہے۔ کہ جہاں ایسی باتیں سنیں وہاں سے اٹھ کر چلے جائیں۔ اور زیادہ تر دعاؤں اور ذکر الٰہی اور استغفار میں اپنا وقت بسر کریں۔ کیونکہ اصل کامیابی وہی ہے۔ جو خدا تعالےٰ کی طرف سے آتی ہو۔

نظارت امور عامہ کو ایسی اطلاعات سے باخبر رکھنا آپ لوگوں کا قومی فرض ہے۔

(ناظر امور عامہ)

170

# مُسلمانوں کے تہتّر فِرقے

از مکرم مولوی محمد صادق صاحب چغتائی سابق مبلغ سماٹرا و سنگاپور

(۳)

## ۲۹۔ اَلْخَطَّابِیَّۃُ

ھم اصحاب ابی الخطاب الاسدی قالوا: الائمۃ الانبیاء وابو الخطاب نبی و ھؤلاء یستحلون شھادۃ الزور لموافقیھم علی مخالفیھم وقالوا الجنۃ نعیم الدنیا والنار آلامھا" (ص۸۹) خطابیہ گروہ ابو الخطاب اسدی کے پیرو ہیں۔ کہتے ہیں کہ تمام ائمہ نبی ہیں اور ابو الخطاب بھی نبی ہے۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ مخالفوں کے خلاف اپنے دوستوں کی تائید میں جھوٹی شہادت دینا جائز ہے۔ اور کہتے ہیں کہ جنت دنیا کی نعمتوں کا نام ہے اور دوزخ دنیا کے دکھوں کا"۔

## ۳۰۔ اَلْخَلْفِیَّۃُ

ھم اصحاب خلف الخارجی حکموا بان اطفال المشرکین فی النار بلا عمل و شرک" (ص۹۱) خلفیہ لوگ خلف خارجی کے مرید ہیں وہ اس فتویٰ پر قائم ہیں کہ مشرکین کے چھوٹے بچے بغیر شرک اور بغیر دوسرے گناہ کے دوزخ میں داخل ہونگے"۔

## ۳۱۔ اَلْخَوَارِجُ

ھم الذین یأخذون العشر من غیر اذن سلطان" (ص۹۱) خوارج کا گروہ وہ لوگ ہیں جو سلطان کی اجازت کے بغیر وہ یکی وصول کرتے ہیں"

## ۳۲۔ اَلْخَیَّاطِیَّۃُ

ھم اصحاب ابی الحسن بن ابی عمرو الخیاط قالوا بالقدر و تسمیۃ المعدوم شیئاً" (ص۹۲) خیاطیہ لوگ ابو الحسن بن ابی عمرو الخیاط کے شاگرد ہیں وہ کہتے ہیں کہ انسان اپنے اعمال میں مختار مطلق ہے اور وہ معدوم کو بھی "شئے" قرار دیتے ہیں۔

## ۳۳۔ اَلرَّزَامِیَّۃُ

قالوا الامامۃ بعد علی رضی اللہ عنہ لمحمد بن الحنفیہ ثم ابنہ عبد اللہ واستحلوا المحارم" (ص۹۶) رزامیہ فرقہ کے لوگ اعتقاد رکھتے ہیں کہ حضرت علیؓ کے بعد امامت کا حق محمد بن حنفیہ کو پہنچا اس کے بعد اس کے بیٹے عبد اللہ کو، نیز وہ لوگ حرام کو حلال قرار دیتے ہیں"

## ۳۴۔ اَلزُّرَارِیَّۃُ

ھم اصحاب زرارۃ بن اعین قالوا بحدوث صفات اللہ" (ص۱۰۱) زراریہ زرارہ بن اعین کے شاگرد ہیں وہ کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی صفات حادث ہیں نہ قدیم"

## ۳۵۔ اَلزَّعْفَرَانِیَّۃُ

قالوا کلام اللہ تعالیٰ غیرہ و کل ما ھو غیرہ مخلوق ومن قال کلام اللہ غیر مخلوق فھو کافر" (ص۱۰۲) زعفرانیہ کہتے ہیں کہ خدا کا کلام اس کا غیر ہے (یعنی اس سے علیحدہ ہے) اور خدا کے علاوہ ہر ایک چیز مخلوق ہے اور جو شخص اعتقاد رکھتا ہے کہ خدا کا کلام غیر مخلوق ہے وہ کافر ہے"

## ۳۶۔ اَلسَّبَئِیَّۃُ

ھم اصحاب عبد اللہ بن سبأ قال لعلی رضی اللہ عنہ: انت الالٰہ حقاً فنفاہ علی الی المدائن وقال ابن سبأ لم یمت علی ولم یقتل وانما قتل ابن ملجم شیطاناً تصوّر بصورۃ علی رضی اللہ عنہ وعلی فی السحاب والرعد صوتہ والبرق سوطہ وانہ ینزل بعد ھذا الی الارض و یملؤھا عدلاً، وھؤلاء یقولون عند سماع الرعد: علیک السلام یا امیر المومنین" (ص۱۰۳) سبائیہ فرقہ عبد اللہ بن سبأ کا پیروکار ہے۔ عبد اللہ نے حضرت علی کو کہا کہ تو یقیناً خدا ہے۔ تو آپ نے اسے مدائن کی طرف جلا وطن کر دیا۔ ابن سبأ کہتا ہے کہ حضرت علیؓ نہ فوت ہوئے ہیں اور نہ ہی قتل ہوئے ہیں۔ ابن ملجم نے شیطان کو قتل کیا تھا۔ جو حضرت علی کا روپ دھارے تھا۔ ورنہ حضرت علی تو بادلوں میں رہتے ہیں گرج ان کی آواز ہے۔ اور بجلی کی چمک ان کا کوڑا ہے۔ اور وہ زمین پر نازل ہونگے اور اسے عدل سے بھر دیں گے۔ اور یہ لوگ گرج کو سنتے ہیں تو کہتے ہیں: علیک السلام اے امیر المومنین۔

## ۳۷۔ اَلسُّلَیْمَانِیَّۃُ

ھم اصحاب سلیمان بن جریر قالوا: الامامۃ شوریٰ فیما بین الخلق وانما تنعقد برجلین من خیار المسلمین وابوبکر وعمر رضی اللہ عنھما امامان وان اخطأ الامۃ فی البیعۃ لھما مع وجود علی رضی اللہ عنہ لکنہ خطأ لم ینتہ الی درجۃ الفسق فجوزوا امامۃ المفضول مع وجود الفاضل وکفروا عثمان و طلحۃ والزبیر وعائشۃ رضی اللہ عنھم اجمعین" (ص۱۰۴) یعنے سلیمانیہ فرقہ سلیمان بن جریر کے تابع ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ امامت شوریٰ (مشورہ) کا دوسرا نام ہے اور شوریٰ دو بزرگ مسلمانوں کے ذریعہ بھی منعقد ہو سکتی ہے۔ ابوبکر اور عمرؓ بھی امام برحق تھے گو حضرت علیؓ کے ہوتے ہوئے امت نے ان کی بیعت کرنے میں خطا کھائی ہے۔ لیکن وہ ایسی خطا نہیں کہ جسے فسق قرار دیا جائے۔ پس انہوں نے افضل کی موجودگی میں مفضول کی امامت کو جائز قرار دیا ہے۔ اور حضرت عثمانؓ طلحہ زبیر اور عائشہ رضی اللہ عنہم کو کافر کہتے ہیں۔

## ۳۸۔ اَلشُّعَیْبِیَّۃُ

ھم اصحاب شعیب بن محمد وھم کالمیمونیۃ الا فی القدر (ص۱۱۲) شعیبیہ فرقہ شعیب بن محمد کے ساتھی ہیں وہ عقائد میں میمونیہ فرقہ کے ہمخیال ہیں۔ ہاں تقدیر کے بارے میں انکا اختلاف ہے"۔

## ۳۹۔ اَلشِّیْعَۃُ

ھم الذین شایعوا علیاً رضی اللہ عنہ وقالوا انہ الامام بعد رسول اللہ، واعتقدوا ان الامامۃ لا تخرج عنہ وعن اولادہ (ص۱۱۳) شیعہ لوگ وہ ہیں جنہوں نے حضرت علی کا ساتھ دیا۔ اور کہا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد وہی امام بھی تھے اور وہ اعتقاد رکھتے ہیں۔ کہ امامت ان سے اور ان کی نسل سے باہر نہیں جا سکتی۔

## ۴۰۔ اَلشَّیْبَانِیَّۃُ

ھم اصحاب شیبان بن سلمۃ قالوا بالجبر ونفی القدر" (ص۱۱۴) شیبانیہ فرقہ کے لوگ شیبان بن سلمہ کے پیرو ہیں اور کہتے ہیں کہ انسان مجبور ہے۔ وہ قدریہ کے خیال کے مخالف ہیں"

## ۴۱۔ اَلصَّالِحِیَّۃُ

اصحاب الصالحی وھم جوّزوا قیام العلم والقدرۃ والسمع والبصر مع المیت وجوّزوا خلو الجوھر عن الاعراض کلھا" (ص۱۱۵) صالحیہ گروہ کے لوگ صالحی کے تابع ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ علم، قدرۃ، شنوائی اور بصارت میت کے ساتھ قائم رہتی ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ جوہر اعراض سے خالی بھی ہو سکتا ہے"

## ۴۲۔ اَلصَّلْتِیَّۃُ

ھم اصحاب عثمان بن ابی الصلت وھم کالعجاردۃ لکن قالوا من اسلم واستجار بنا تولیناہ وبرئنا من اطفالہ حتی یبلغوا فید عوا الی الاسلام فیقبلوا" (ص۱۱۸) صلتیہ لوگ عثمان بن ابی الصلت کے ساتھی ہیں۔ اور وہ عجاردہ کی طرح ہیں۔ البتہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ جو شخص مسلمان ہو جائے اور ہمارے پناہ میں آجائے۔ تو ہم اسکے ذمہ دار ہوں گے۔ لیکن اس کے بچوں سے ہم بری الذمہ ہونگے حتیٰ کہ وہ بالغ ہو جائیں۔ انہیں اسلام کی دعوت دی جائے اور وہ اسے قبول کر کے مسلمان ہو جائیں"۔

## ۴۳۔ اَلْعَاذِرِیَّۃُ

ھم الذین عذروا الناس بالجہالات فی الفروع" (ص۱۲۷) عاذریہ وہ لوگ ہیں جو عام لوگوں کو فروعی مسائل میں عدم علم کی وجہ سے معذور قرار دیتے ہیں"

## ۴۴۔ اَلْعَجَارِدَۃُ

ھم اصحاب عبد اللہ بن عجرد قالوا اطفال المشرکین فی النار" (ص۱۲۸) عجاردہ لوگ عبد اللہ بن عجرد کے شاگرد ہیں۔ وہ کہتے کہ مشرکین کے چھوٹے بچے دوزخ میں داخل ہوں گے"!

## ۴۵۔ اَلْعَمْرِیَّۃُ

مثل الواصلیۃ الا انھم فسقوا الفریقین فی قضیۃ عثمان وعلی رضی اللہ عنھما وھم منسوبون الی عمرو بن عبید" (ص۱۲۷) عمریہ گروہ واصلیہ گروہ کی طرح ہے لیکن یہ لوگ [illegible] اور علیؓ کے معاملہ میں دونوں فریق کو فاسق [illegible] یہ لوگ عمرو بن عبید کی طرف منسوب [illegible]

# جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کے لئے ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ایک حالیہ خطبہ جمعہ کے پیش نظر جو اطلاعات پہنچ رہی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سال بھی احباب بڑے ذوق و شوق سے اور نسبتاً زیادہ تعداد میں جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لا رہے ہیں۔ جہاں اس امر کی توقع ہے کہ دوست اس سال پہلے سے زیادہ آ رہے ہیں وہاں پرائیویٹ فرودگاہوں کے مطالبات میں بھی اسی نسبت سے زیادتی محسوس ہو رہی ہے۔ بعض دوست اس امر کی خواہش کرتے ہیں کہ ان کی فیملی کے لئے الگ ایسی فرودگاہیں مہیا کی جائیں جن میں غسل خانہ۔ باورچی خانہ وغیرہ کی سہولتیں موجود ہوں۔ ان کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ ایسے بڑے اجتماع کے موقعہ پر جہاں چالیس پچاس ہزار افراد جمع ہوتے ہوں ایسی فرودگاہوں کا مہیا کرنا مشکل امر ہے ربوہ میں ۷۵ فیصد مکانات ایسے ہیں جو صرف دو کمروں پر مشتمل ہیں۔ تاہم اہالیان ربوہ انہیں مختصر مکانات میں سے اپنے مہمانوں کے لئے جگہ مہیا کرتے ہیں۔ اس لئے باہر سے آنے والے دوستوں کو چاہیئے کہ جو جگہ بھی ان کو میسر آ جائے اس میں گزارہ کر لیں۔

اس کے علاوہ دوستوں کو یہ بھی مدنظر رکھنا چاہیئے کہ الگ رہنے کی نسبت جماعت میں رہنا زیادہ آرام اور برکت کا موجب ہے سوائے اس کے کہ مجبوری ہو۔ یہ اجتماع تو ہے ہی اس لئے کہ دوست زیادہ سے زیادہ اکٹھے رہیں۔ اور ایک دوسرے سے مل کر اپنے ایمانوں میں جلا پیدا کریں۔ امید ہے کہ دوست اپنے مطالبات کے وقت یہاں کی مشکلات کو بھی مدنظر رکھیں گے۔

افسر جلسہ سالانہ۔ ربوہ

## میاں فضل الٰہی صاحب نامبردار کی وفات

میرے نانا جان میاں فضل الٰہی صاحب نامبردار آف چنڈی لالہ ضلع گجرات ۱۲/۲۱ کو دن کے تقریباً ۲ بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور ان کی اولاد کو خادم دین بننے کی توفیق دے۔

مشتاق احمد ظفر متعلم تعلیم الاسلام کالج ربوہ

## لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

ہیں کہ مختلف اسلامی فرقوں کے لیڈر ایک دوسرے کے پیشواؤں کے خلاف توہین آمیز الفاظ استعمال کرنے سے گریز نہیں کرتے اور آئے دن شیعہ سنی۔ حنفی۔ وہابی تنازعات جو نمودار ہوتے ہیں ان کی حقیقی وجہ یہی ہوتی ہے کہ اسلام کے اس زریں اصول کا قطعاً لحاظ نہیں کیا جاتا۔

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ صحت مند اختلاف رائے کا بھی اظہار نہ کیا جائے۔ ضرور کیا جائے بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ اس کے بغیر صحیح مذہبی اصولوں کی خوبیاں واضح ہی نہیں ہو سکتیں لیکن کسی کے مذہبی پیشوا کی توہین کرنے کو اصولوں کی خوبیوں سے نہ صرف یہ کہ کوئی تعلق نہیں بلکہ جو شخص اس کا مرتکب ہوتا ہے وہ دین کو کمزور کرنے اور دوسروں کی نگاہ میں اس کی قدر کم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ الغرض دوسرے مذاہب سے اسلام کی برتری ثابت کرنے کا

یہ ایک نہایت اچھا ذریعہ بن سکتا ہے کہ ہم خود اسلام کی روادارانہ تعلیمات پر عمل کر کے دنیا کے سامنے اس کا نمونہ پیش کریں اور اسلام کی اس تعلیم کو دنیا میں پھیلا کر بین المذاہب صلح و محبت کی بنیاد استوار کریں۔ جہاں ہم کو چاہیئے کہ امریکی اخبار "ٹائم" کے خلاف پر زور احتجاج کریں وہاں اس بارے میں جو اسلامی تعلیمات ہیں ان کو بھی اہل امریکہ بلکہ تمام یورپ کے سامنے پیش کریں۔ اور اس طرح دنیا سے ایک ایسی وجہ کو جس سے مختلف اقوام اور فرقوں میں تنازعات کی طرح پڑ سکتی ہے بیخ و بن سے اکھاڑ دیں۔ اور عالمی قیام امن میں مدد دیں۔

## اطلاع

برادرم چوہدری ظہور الدین مرحوم اور محترمہ والدہ صاحبہ مرحومہ کا جنازہ انشاء اللہ ۱۲/۵۷/۲۴ کو ربوہ پہنچ جائیگا۔ اور ۱۲/۵۷/۲۵ بعد نماز ظہر دفن کر دیا جاوے گا۔ لہٰذا احباب بروقت پہنچ جاویں۔ د شہاب الدین جیکب آف قلعہ منٹگمری حال ربوہ

# جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سپیشل گاڑیاں
## اور
# احباب جماعت کا فرض

امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سیالکوٹ۔ نارووال۔ لاہور۔ لائلپور۔ سرگودھا۔ اور راولپنڈی سے سپیشل گاڑیاں چلیں گی۔ احباب جماعت کا فرض ہے ۔۔۔ کہ ان سپیشل گاڑیوں پر سفر کریں تا آئندہ سال گاڑیوں کے حصول میں مزید سہولتیں حاصل ہو سکیں۔ لائلپور سے ربوہ تک۔ اور سرگودھا سے ربوہ تک کی جماعتوں کی خدمت میں خاص طور پر درخواست ہے کہ وہ سپیشل گاڑیوں پر ہی سوار ہوں۔ یہ گاڑیاں ہر اسٹیشن پر کھڑی ہونگی اور راستہ کے احمدی دوست بھی ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ پچھلے سال دوستوں نے ان گاڑیوں سے پورا فائدہ نہیں اٹھایا۔

اس دفعہ ریلوے کی طرف سے یہ بھی انتظام کر دیا گیا ہے۔ کہ لاہور۔ سیالکوٹ۔ نارووال اور بدوملہی سے واپسی ٹکٹ جاری کئے جائیں۔ اس لئے دوستوں کو واپسی ٹکٹ خرید کرنے چاہئیں گو ابھی تک رعائت منظور نہیں کی گئی۔ لیکن درخواست بھجوائی ہوئی ہے امید ہے کہ منظور ہو جائے گی۔

## سپیشل گاڑیوں کے اوقات

| تاریخ | | منٹ | بجکر | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۲/۵۷/۲۵ | صبح ۵ بجکر ۴۵ منٹ | ۱۰ بجے سیالکوٹ سے چل کر شام ۲۵ منٹ ۵ بجکر پر سپیشل ٹرین ربوہ پہنچے گی | | |
| ۱۲/۵۷/۲۵ | بعد دوپہر | ۳ بجے نارووال سے چل کر رات ۱۰ بجے | ″ | ″ |
| ″ | کو صبح | ۲۰-۱۰ لاہور سے شام ۴۵-۳ بجکر | ″ | ″ |
| ″ | کو شام | ۳۵-۶ لائلپور سے شام ۱۰ منٹ ۸ بجکر | ″ | ″ |
| ″ | کو بعد دوپہر ۵-۳ | سرگودھا ″ ″ ۴-۴ | ″ | ″ |

## ڈیزل کاروں کا پروگرام

ڈیزل کاریں ۱۲/۵۷/۲۴۔ ۱۲/۵۷/۲۶۔ ۱۲/۵۷/۲۷۔ ۱۲/۵۷/۲۸۔ ۱۲/۵۷/۳۰ کو چلیں گی۔

| | لائلپور | تا | ربوہ (آمد) | تا | سرگودھا |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | صبح ۴-۵ | - | ۳۶-۵ صبح | - | ۰-۷ |
| ۲ | دوپہر ۴-۵-۱۱ | - | ۱۷-۱ دوپہر | - | ۵۰-۲ |
| ۳ | بعد دوپہر ۳-۴۵ | - | ۱۸-۴ شام | - | ۵۵-۵ شام |

## سرگودھا تا ربوہ و لائلپور

| | سرگودھا | ربوہ | لائلپور |
|---|---|---|---|
| (۱) | ۵۰-۴ صبح | ۴۰-۶ | ۵۵-۷ صبح |
| (۲) | ۲۵-۹ صبح | ۱-۱۱ | ۵۰-۱۲ دوپہر |
| (۳) | ۱۰-۶ شام | ۴۹-۷ | ۱۲-۹ رات |

## سپیشل گاڑیوں کی واپسی کے اوقات

(۱) ربوہ تا لاہور مورخہ ۱۲/۵۷/۲۸ دس بجے رات سپیشل گاڑی روانہ ہوگی

(۲) ″ تا سیالکوٹ ″ ۱۲/۵۷/۲۹ صبح ۶ بجکر ۱۰ منٹ پر ″ ″

(۳) ″ تا لائلپور ″ ″ ″ ۵ ″ ۲۵ منٹ پر ″ ″

(۴) ″ تا لائلپور ″ ″ ″ ۴ ″ ۴ ″ ″ ″

(۵) ″ تا سرگودھا ″ ″ صبح ۷ بجکر ۴ ″ ″ ″

نوٹ ۱:- راولپنڈی کی سپیشل ٹرین کے متعلق ابھی اطلاع نہیں ملی کہ کب واپس روانہ ہوگی اس کا بعد میں اعلان کر دیا جائے گا۔

نوٹ ۲:- نارووال سے صبح ۵ بجے چلنے والی ۱۴۸ ڈاؤن ٹرین کے ساتھ دو جو بوگیاں لگ کر سیالکوٹ پہنچیں گی۔ اور یہ سپیشل ٹرین کے ساتھ لگا دی جائیں گی۔

ابو المنیر نور الحق ناظم استقبال

جلسہ سالانہ ربوہ ۱۹۵۷ء

# راولپنڈی میں انڈونیشیا اور مغربی ممالک کے مبلغین اسلام کی تشریف آوری

## بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے موضوع پر کامیاب تقاریر

(از مکرم دین محمد صاحب۔ شاہد ایم اے مربی سلسلہ احمدیہ مقیم راولپنڈی)

جماعت احمدیہ راولپنڈی کی دعوت پر مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ انگلستان سکاٹ لینڈ برطانوی جزائر غرب الہند، مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا اور مکرم ملک عزیز احمد صاحب مبلغ اسلام انڈونیشیا مورخہ ۲۵/۱۱/۵۷ کو راولپنڈی تشریف لائے۔ دو دن کے قیام میں ان کے اعزاز میں چار اجلاس منعقد ہوئے۔ جن میں مبشرین اسلام نے انڈونیشیا اور مغربی ممالک میں تبلیغ و اشاعت اسلام کے ایمان افروز اور دلچسپ حالات سنائے۔ ان چاروں اجلاسوں میں سینکڑوں احمدی احباب کے علاوہ معززین شہر میونسپل کمشنر، ڈاکٹر، پروفیسر، وکلاء، پریس کے نمائندگان و دیگر غیر احمدی احباب کثرت سے شریک ہوئے اور جماعت احمدیہ کے ذریعہ اکناف عالم میں اشاعت و تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں کامیاب مساعی کے حالات سن کر محظوظ و مستفیض ہوئے۔ ۲۵ نومبر کو حسب پروگرام مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ جزائر غرب الہند راولپنڈی تشریف لائے مجلس استقبالیہ کے ممبران، جماعت کے بزرگان اور احباب نے کثیر تعداد میں اسٹیشن پر پہنچ کر اُن کا خیر مقدم کیا۔

سب سے پہلے مجلس استقبالیہ کے ممبران اور پھر تمام جماعت کے احباب نے پوری تنظیم کے ساتھ قطاروں میں کھڑے ہو کر آپ سے مصافحہ کیا۔ اور خوش آمدید کہتے ہوئے پھولوں کے ہار پہنائے۔ آپ مجلس استقبالیہ کے ممبران کے ساتھ مکرم میاں عطاء اللہ صاحب امیر جماعت کے مکان واقع کالج روڈ پر پہنچے۔ جہاں آپ کی رہائش کا انتظام کیا گیا تھا۔

حسب پروگرام مورخہ ۲۵/۱۱/۵۷ کو مجلس انصار اللہ کی طرف سے ٹھیک چار بجے شام مبلغین کرام کے اعزاز میں عصرانہ پیش کیا گیا۔ جس میں مجلس انصار اللہ کے احباب خدام الاحمدیہ کے نمائندگان کے علاوہ غیر احمدی معززین کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔

چائے کے بعد مکرم میاں عطاء اللہ صاحب امیر جماعت نے مجاہدین اسلام کا تعارف کرایا۔ اور اُن کی تبلیغ و اشاعت اسلام کے سلسلہ میں مساعی جلیلہ کا ذکر فرمایا۔ بعد ازاں تینوں مبلغین حضرات نے اپنے اپنے علاقوں میں اسلام اور مسلمانوں کی خدمات اور تبلیغی حالات و واقعات موثر انداز میں بیان فرمائے جو دلچسپ اور ایمان افروز تھے۔ یہ اجلاس نماز مغرب کے بعد دعا پر ختم ہوا۔

ساڑھے سات بجے مکرم میاں عطاء اللہ صاحب کے وسیع مکان میں جماعت مقامی کی طرف سے تینوں مبشرین اسلام کے اعزاز میں عشائیہ پیش کیا گیا۔ اس تقریب میں بھی احمدی احباب کے علاوہ شہر کے معززین، میونسپل کمشنر، ڈاکٹر، پروفیسر وکلاء اور دیگر غیر احمدی احباب شامل تھے۔ کھانے سے فراغت کے بعد قرآن کریم کی تلاوت مکرم رشید احمد صاحب شیخ نے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے تینوں مبشرین اسلام کا تعارف کرایا اور پھر باری باری تینوں حضرات نے تبلیغ و اشاعت اسلام کے سلسلہ میں اپنے مشاہدات اور واقعات کا اظہار کیا۔ مسٹر بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے انگریزی میں نہایت موثر انداز میں تقریر کی۔ انہوں نے اپنے حالات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ وہ ۱۹۴۲ء سے ۱۹۴۵ء تک ہندوستان میں (commissioned) آرمی سروس میں رہے۔ اس دوران میں ہی آپ کو مذہب سے دلچسپی پیدا ہوئی ہندو افواج کے ماحول میں رہنے کی وجہ سے سب سے پہلے ہندوازم کی طرف مائل ہوئے پھر رفتہ رفتہ اسلام کی طرف رجحان ہوا جس کا سبب اسلام کے تائید میں جماعت احمدیہ کا لٹریچر تھا جب ایک احمدی دوست مکرم عبد الرحمٰن صاحب دہلوی کی دعوت پر قادیان گئے۔ تو وہاں کے پاک روحانی ماحول اور خصوصاً حضرت امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب، حضرت مفتی محمد صادق صاحب و دیگر بزرگان سلسلہ کے چہروں سے روحانی نور کی شعاعیں دیکھنے سے وہ بہت متاثر ہوئے۔ جس کے نتیجہ میں بالآخر ۱۹۴۵ء میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے ہاتھ پر اسلام قبول کرنے کی سعادت پائی۔ اس وقت سے اسلام کے اس قدر گرویدہ ہوئے کہ اپنی زندگی تک خدمت اسلام کے لئے وقف کر دی۔ جس کے مطابق ۱۹۴۶ء سے شب و روز تین سال تک انگلستان میں پھر تین سال تک سکاٹ لینڈ میں اور اس کے بعد مرکز کی ہدایت پر ساڑھے چار سال برطانوی جزائر غرب الہند میں اعلائے کلمۃ اللہ کے سلسلہ میں فرائض سرانجام دیتے رہے۔ مکرم آرچرڈ صاحب نے اپنے تبلیغی ایمان افروز حالات کے ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقت کو بڑی عمدگی سے پیش کیا حاضرین نے مسٹر بشیر احمد صاحب آرچرڈ کی تقریر کے بعد مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ نے اپنی تقریر میں انڈونیشیا میں اپنی سالہا سال کی تبلیغی حالات و واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ کس طرح جماعت احمدیہ کے ذریعہ انڈونیشیا میں اشاعت اسلام اور مسلمانوں کی خدمت سیاسی، اخلاقی، مذہبی اور علمی، ہر لحاظ سے سرانجام دی جا رہی ہے آپ نے بتایا کہ انڈونیشیا خوفناک عیسائیت کی یلغار اور دہریت ولامذہبیت کے خطرناک سیلاب سے دوچار تھا۔ جسے جماعت احمدیہ اور احمدی مبلغین نے نہایت کامیابی سے روکا ہے۔ جس کا اعتراف انڈونیشیا کے چوٹی کے لیڈروں تک نے کیا ہے۔ اس کے بعد مکرم ملک عزیز احمد صاحب مبلغ انڈونیشیا نے اپنی تقریر میں انڈونیشیا میں تبلیغ و اشاعت اسلام کے مشاہدات بیان فرمائے اور بتایا کہ خدا کی نصرت ہر آن اور نہایت مشکل حالات میں بھی ان کے ساتھ رہی۔ آپ نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ ڈچ زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کر کے شائع کیا گیا۔ جو وہاں بہت مقبول ہے۔ اس کے علاوہ خود آپ نے اٹھارہ کتب احمدیت و اسلام کے متعلق انڈونیشین زبان میں شائع کی ہیں۔ اس کے علاوہ ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں اسلامی دلائل و براہین پر مشتمل ٹریکٹ شائع کر کے تقسیم کئے ہیں۔ یہ مساعی تیز سے تیز تر کی جا رہی ہے۔ وہ دن نزدیک ہیں۔ جب کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ نہ صرف مشرق بعید و قریب بلکہ تمام دنیا میں اسلام کا جھنڈا نہایت شان فتح و کامیابی سے لہرانے لگے گا۔

یہ اجلاس دس بجے رات تک جاری رہا۔ بالآخر امیر صاحب نے مبلغین اسلام کی تشریف آوری اور ایمان افزا تبلیغی حالات سنانے پر شکر ادا کیا۔ اس کے بعد دعا پر یہ اجلاس و تقریب اختتام پذیر ہوا۔

اگلے دن مورخہ ۲۶ نومبر کو چار بجے شام مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے عصرانہ پیش کیا گیا۔ جس میں ان ۔ ۔ ۔

ان تینوں مجاہدین نے اپنے اپنے علاقوں میں تبلیغ اسلام کے دلچسپ حالات بیان فرمائے نماز مغرب کے بعد مسجد احمدیہ میں جماعت کا اجلاس عام منعقد ہوا۔ جس میں احمدی احباب نہایت اشتیاق سے کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ مکرم میاں عطاء اللہ صاحب امیر جماعت کی صدارت میں کاروائی شروع ہوئی تینوں مبلغین کرام نے اپنے اپنے ممالک میں احمدیت کی روز افزوں ترقی اور اشاعت اسلام کے خوشکن حالات اور خدا تعالیٰ کی طرف سے انکے تبلیغی کام میں نصرت و تائید کے متعدد ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ یہ اجلاس سوا آٹھ بجے رات تک جاری رہا۔ بالآخر صدر جلسہ نے تینوں مبشرین اسلام کا شکریہ ادا کیا۔ کہ انہوں نے جماعت راولپنڈی کی دعوت کو قبول فرمایا۔ اور راولپنڈی تشریف لا کر اپنے اپنے ممالک میں احمدیت کی ترقی اور تبلیغ اسلام کے ایمان افروز حالات سنائے۔ آخر میں مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ نے دعا کرائی۔ دعا کے بعد تمام احباب نے تینوں مبلغین کرام سے مصافحہ کیا۔

# الدّال علی الخیر کفاعلہ

جلسہ سالانہ میں شمولیت ایک عظیم الشان نیکی ہے۔ اس میں نہ صرف خود شامل ہونے کی سعی بلیغ فرمائیں۔ بلکہ دوسروں کو بھی اس کی تحریک کریں۔ اس طرح آپ دہرے ثواب کے مستحق ہوں گے۔ (مہتمم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## جلسہ سالانہ کی برکات

حق وصداقت کے متلاشی احباب کو جلسہ سالانہ پر اپنے ہمراہ لانا بابرکت نتائج کا حامل ہوتا ہے۔ خدام اپنے اپنے حلقہ میں اس کا خاص اہتمام فرمائیں تا سعید روحیں حق الیقین حاصل کر سکیں۔ (مہتمم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## وقف ایام برائے خدمت اسلام

"جو شخص دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرتا ہے وہ ادنیٰ نہیں بلکہ اعلیٰ ہے بشرطیکہ ہر قسم کی کوتاہی سے اپنے آپ کو بچائے"

سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد گرامی کو اپنے سامنے رکھئے اور سال میں کم از کم پندرہ دن خدمت دین کے لئے وقف کرنے کی تحریک میں حصہ لیجئے۔

(مہتمم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## تحریک حج میں شمولیت کی درخواست

انشاء اللہ جنوری ۵۹ء کے آخر میں تحریک حج کے نمائندہ کا انتخاب ہوگا۔ اس سے پہلے پہلے ایک روپیہ حج فنڈ ادا فرمایئے اور درخواست مکرم نائب صدر صاحب کی خدمت میں بھجوا کر حج بیت اللہ کا فریضہ ادا کرنے کی فکر کیجئے۔

(مہتمم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں شمولیت اختیار کرنیوالے قائدین کرام اور ناظمین مال سے

درخواست ہے کہ جلسہ کے ایام میں دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ دن کا ایک حصہ جلسہ گاہ اور اس کے بعد دفتر مرکزیہ میں کھلے گا۔ اس سلسلہ میں اوقات کی تعیین کا اعلان عنقریب شائع ہو رہا ہے۔ لہذا قائدین اور ناظمین مال سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ حساب فہمی کے لئے ضرور شعبہ مال میں تشریف لا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے ضروری اطلاع

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں یعنی ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو صبح سے شام تک دفتر خدام الاحمدیہ جلسہ گاہ کے قریب ہی کام کرے گا۔ اس وقت ضروری اطلاعات حاصل کرنے کے لئے احباب کی سہولت کے لئے یہ انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بقیہ اوقات دفتر مرکزیہ اپنی اصل عمارت میں کام کرے گا۔ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## خدام الاحمدیہ! امنگ اور جذبہ کے ساتھ خدمت کرو

برادران خدمت کے یہ ایام اور پھر عمر کے اس حصہ میں دونوں بڑے مبارک ہیں۔ لہذا ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم یہ دن امنگ اور جذبہ کے ساتھ خدمت کرتے ہوئے گزاریں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ)

# اعلان برائے لجنات اماء اللہ!

## جلسہ سالانہ پر مہمان مستورات کیلئے ثواب کا بہترین موقعہ

جیسا کہ بہنوں کو علم ہے کہ لجنہ اماء اللہ کو دو جگہ کام کرنے کے لئے والنٹیئرز کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک تو قیام گاہ مستورات میں مہمان مستورات کو کھانا کھلانے کے لئے۔ اور دوسرے جلسہ گاہ زنانہ میں کام کرنے کے لئے۔

تمام لجنات اماء اللہ سے درخواست ہے کہ وہ ان دونوں جگہوں میں کام کرنے کے لئے اپنی اپنی لجنہ سے نام ارسال فرمائیں۔ تاکہ ان کی ڈیوٹی لگائی جا سکے۔ لیکن جلد سے جلد نام بھجوائیں۔ اپنی عمر بھی ساتھ تحریر کریں۔ نقشہ عنقریب شائع ہونے والا ہے

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

## خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع اور چندہ تعمیر دفتر کے سلسلہ میں وعدہ کنندگان

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع پر محترم نائب صدر صاحب کی تحریک پر بہت سے احباب نے تعمیر دفتر کے سلسلہ میں وعدے فرمائے تھے (اس سلسلہ میں الفضل مورخہ ۳۱ اکتوبر یکم و دو نومبر ۵۸ء ملاحظہ فرمائیں) ایسے جملہ احباب کرام سے امید کی جاتی ہے کہ جلسہ سالانہ پر اپنے اپنے وعدے پورے فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔ جملہ قائدین حضرات بھی مندرجہ بالا اخبارات کو ملاحظہ فرما کر اپنی اپنی مجالس کے خدام کو تحریک فرمائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## مسجد گول بازار ربوہ

گول بازار کے تجار نے بازار کے مرکز میں مسجد تعمیر کرائی ہے۔ جس میں کئی ماہ سے نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ اس مسجد میں بجلی لگوانے کی سکیم تھی۔ سو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بجلی بھی لگوائی گئی ہے۔ مندرجہ ذیل دوستوں نے نہایت شوق سے اخراجات میں حصہ لیا۔ دوست دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر طرح کی برکتوں سے نوازے۔ اور انہیں روحانی وجسمانی ترقیات عطا فرمائے۔

۱۔ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب (تین پوائنٹس کے مکمل اخراجات)
۲۔ خواجہ عبدالکریم صاحب فردوس کیفے (۳) حافظ بشیر احمد صاحب
۴۔ خواجہ محمد عبداللہ صاحب — خواجہ ریسٹورنٹ
۵۔ چوہدری داؤد احمد صاحب — داؤد جنرل سٹورز
۶۔ چوہدری محمد اسحاق صاحب اوتشہ — احمدیہ ماڈرن سٹور
۷۔ مستری محمد اسماعیل صاحب — احمدیہ آرہ مشین

(سیکرٹری تجار کمیٹی ربوہ)

## اعلان دار القضاء

جملہ حصہ داران اسلام پور اسٹیٹ (سندھ) کی آگاہی کے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنے قضیہ بخلاف چوہدری فتح محمد صاحب سیال کی آخری صورت حال معلوم کرنے کے لئے بتاریخ ۲۰ دسمبر ۵۸ء بوقت سات بجے شام بخدمت بورڈ قضاء (دفتر قضاء ربوہ میں) خود یا بذریعہ مختار پہنچ جائیں۔ (ناظم دار القضاء ربوہ)

## درخواست دعا

خاکسار کے چھوٹے بھائی عبدالقیوم بخار میں مبتلا ہیں۔ نیز دوکان کا ایک مقدمہ چل رہا ہے احباب اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے (خاکسار محمد سلیم ناصر سانگھڑ سندھ)

# تحریک جدید کے دفتر اول و دوم کے وعدوں کی فہرست

(قسط ۲)

تحریک جدید کے دفتر اول و دوم کے وعدوں کے بارہ میں یہ عرض کرنا ضروری ہے۔ کہ ابھی جماعتوں کی خاصی تعداد ہے۔ جن کے وعدے آنے والے ہیں۔ بعض کی طرف سے یہ بھی اطلاع ہے۔ کہ جلسہ سالانہ پر فہرست مکمل کر کے دیں گے۔ ہر جماعت شہری یا زمیندار کو چاہیئے۔ کہ وہ بہرحال اپنی جماعت کی وعدوں کی فہرست جلسہ سالانہ تک مکمل کر کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنے کے لئے وکیل المال تحریک جدید کے دفتر میں پہنچا دیں۔

ساتھ ہی اس کے احباب کرام سے یہ بھی عرض کرتا ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا منشاء مبارک ہے۔ کہ مارچ، اپریل تک وعدوں کی اکثر رقم جمع بھی ہو جانا چاہیئے۔ کیونکہ اپریل تحریک جدید کا چھٹا مہینہ ہے۔ اور پہلے چھ ماہ کے اندر ادائیگی کرنا سابقون الاولون میں آتا ہے۔ پس وعدہ کرنے والے احباب اسے ذہن میں مستحضر رکھ کر کوشش کریں۔ کہ ان کا وعدہ ابتدائے سال میں یعنی مارچ اپریل تک ادا ہو جائے ذیل میں ایک فہرست اُن احباب کرام کی شکریہ کے ساتھ دی جا رہی ہے۔ جنہوں نے تحریک جدید کی اہم ضرورت کے پیش نظر اور اللہ تعالیٰ کے حضور سے زیادہ ثواب کے لئے وعدہ کے ساتھ ہی ادائیگی بھی فرما دی ہے

شیخ رشید احمد صاحب لائلپور ۵/-
اہلیہ صاحبہ 〃 ۵/-
مولوی عبید اللہ صاحب ۶/-
اہلیہ صاحبہ 〃 ۶/-
چوہدری منظور احمد صاحب ربوہ ۱۲/۱۳
محترمہ زینب بیگم صاحبہ بیگم ڈاکٹر غلام حید صاحب لاہور بنت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ۷۰/-
محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب اپنے والد مرحوم کی طرف سے ۵/- والدہ مرحومہ ۵/- ہمشیرہ خیر النساء مرحومہ ۵/- سلیم اختر پسر خود مرحوم کی طرف سے ۵/- اس طرح ۲۰/- کا اضافہ ساتھ ہی وعدے کے ادا فرمایا۔ جزاکم اللہ
محمد طفیل صاحب 〃 ۶/- اہلیہ وبچگان صوبیدار عبدالرحمٰن صاحب ۶/-
شیخ گلزار محمد صاحب شیخوپورہ ۸/-
اہلیہ صاحبہ 〃 ۸/-
بشریٰ بی بی وامۃ المومنہ ۶/۲ ۶/۲ ۱۲/۴
مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی ۱۸/-

حکیم بشیر محمد صاحب کنڈیارو سندھ ۱۲/-
میاں غلام رسول صاحب 〃 ۱۱/-
شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور ۲۰۰/-
کرنل عطاء اللہ صاحب لاہور ۵۵۰/-
خاندان حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی مرسلہ عبدالرزاق صاحب ۱۰۳/۳/۶ اسم وار تفصیل وعدے میں آچکی ہے۔
چوہدری نصر اللہ صاحب داتہ زید کا ۱۰/۴
میاں اللہ دتہ صاحب 〃 ۹/-
میاں محمد علی صاحب 〃 ۷/-
شیخ محمد نصیب صاحب صدر خانقاہ ڈوگراں ۱۲/۶
شیخ سراج الدین صاحب ۶/۴
چوہدری نذیر احمد صاحب بھوپال گان ۶/۴
میجر میر ضیاء الدین صاحب کوئٹہ ۱۹۲/۱ اسم وار تفصیل کہ اپنے گھر کے سب کی طرف سے اضافہ کے ساتھ ہے۔ شائع ہو چکی ۔
سید محمد میاں سلیم صاحب ڈویژنل اکوٹنٹ لورالائی ۵۵/-



## ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

سال ۳۶ کی دفتر دوم کی رقم بذریعہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری۔
حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب اکبری منڈی لاہور بذریعہ پرائیویٹ سیکرٹری ۸۰/-
اہلیہ صاحبہ عبدالماجد صاحب نیلا گنبد لاہور۔ ۱۸/۴
بچگان 〃 〃 ۵/۴
خان قدرت اللہ خان صاحب 〃 ۷۵/۸
اہلیہ صاحبہ ۱۴/- دختران ۷/- نصر اللہ ابن ۵/- ۲۶/-
قاری غلام مجتبیٰ صاحب لاہور ۱۲۱/-
حافظ نیاز احمد صاحب کرنالوی ۱۷/-
عبدالقیوم — ۵/-
نسیم بیگم — ۵/-
ناصرہ بیگم — ۵/-
حلیمہ بیگم — ۵/-
سعیدہ بیگم — ۵/-
مجیدہ بیگم — ۵/-
رضیہ بیگم — ۱۲/۸
محمود احمد صاحب ابن محمد یحییٰ صاحب نیلا گنبد ۸/۲
منظور احمد ابن 〃 ۵/-
سجاد احمد۔ مبارک احمد 〃 ۵/۲
میاں محمد اقبال صاحب بزرگ بھاٹی گیٹ لاہور ۳۱/-
پیرزادہ محمود الحسن صاحب بھاٹی گیٹ لاہور ۲۵/-
اہل وعیال 〃 〃 ۲۵/-
مستری غلام نبی صاحب 〃 ۲۶/۸
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۱۰/-

چوہدری محمد اعظم صاحب گنڈیاں والا ۲۱/۸
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۱۲/۸
پسر 〃 〃 ۵/-
اہلیہ صاحبہ عبدالقیوم صاحب کیمونڈا لاہور ۷/-
ڈاکٹر میر عبدالمنان صاحب بیگن پسر سرگودھا ۱۴/-
اہلیہ وبچگان 〃 ۶/-
ولی محمد مرحوم 〃 ۴/-
والدہ 〃 ۴/-
میاں شیر محمد صاحب مرحوم ۴/-
چوہدری فضل احمد صاحب محمد آباد اسٹیٹ ۵۰/-
ڈاکٹر عبدالستار صاحب 〃 ۴۲/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۷/-

(باقی)

وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ

الفضل ربوہ مؤرخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۵۷ء

# پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ۱۹۵۷ء

## پہلا دن ۲۶ر دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات

### پہلا اجلاس

| وقت | پروگرام | مقرر |
|---|---|---|
| ۹-۱۵ تا ۹-۴۵ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۹-۴۵ " ۱۰-۱۵ | افتتاحی تقریر | سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ |
| ۱۰-۱۵ " ۱۱-۰ | ذکر حبیب | حضرت مرزا شریف احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ |
| ۱۱-۰ " ۱۱-۴۵ | اسلامی حکومت اور مذہبی رواداری | صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب آکسن پرنسپل تعلیم الاسلام کا[لج] |
| ۱۱-۴۵ " ۱-۰ | تیاری نماز | |
| ۱-۰ " ۱-۴۵ | نماز ظہر و عصر | |

### دوسرا اجلاس

| وقت | پروگرام | مقرر |
|---|---|---|
| ۱-۴۵ تا ۲-۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۲-۰ " ۲-۴۵ | عقائد احمدیت پر اعتراضات کے جوابات | شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ لاہور |
| ۲-۴۵ " ۳-۳۰ | فیضان نبوت محمدیہ | جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل |

### تیسرا اجلاس بوقت شب

| وقت | پروگرام | مقرر |
|---|---|---|
| ۷-۰ تا ۷-۱۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۷-۱۰ " ۷-۴۵ | اسلام میں نکاح کے احکام اور ان کا فلسفہ | مولوی غلام باری صاحب سیف |
| ۷-۴۵ " ۸-۰ | انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کی مساعی | مکرم ملک عزیز احمد صاحب مبلغ انڈونیشیا |
| ۸-۰ تا ۸-۲۵ | جزائر غرب الہند میں تبلیغ اسلام | مکرم بشیر احمد آرچرڈ صاحب (بزبان انگریزی) |
| ۸-۲۵ تا ۸-۳۵ | ترجمہ تقریر | " |
| ۸-۳۵ تا ۹-۰ | جماعت اسلامی پر تبصرہ | مکرم مولوی دوست محمد صاحب |

## دوسرا دن ۲۷ر دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعہ

### پہلا اجلاس

| وقت | پروگرام | مقرر |
|---|---|---|
| ۹-۱۵ تا ۹-۳۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۹-۳۰ " ۱۰-۱۵ | حیات مسیح کے عقیدہ کے نقصانات | میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی |
| ۱۰-۱۵ " ۱۱-۰ | اشاعت اسلام مشرق و مغرب میں اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں | صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر |
| ۱۱-۰ " ۱۱-۵ | وقفہ برائے اعلانات | |
| ۱۱-۵ " ۱۱-۵۰ | پیشگوئی مصلح موعود کا حقیقی مصداق | مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لندن |
| ۱۱-۵۰ " ۱-۰ | تیاری نماز | |
| ۱-۰ " ۱-۴۵ | نماز جمعہ و عصر | |

### دوسرا اجلاس

| وقت | پروگرام |
|---|---|
| ۱-۴۵ تا ۲-۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم |
| ۲-۰ بجے | تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ |

## تیسرا دن ۲۸ر دسمبر ۱۹۵۷ء بروز ہفتہ

### پہلا اجلاس

| وقت | پروگرام | مقرر |
|---|---|---|
| ۹-۱۵ تا ۹-۳۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۹-۳۰ " ۱۰-۱۵ | امن عالم کے متعلق اسلامی تعلیم | پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے صدر شعبہ نفسیات کراچی یونیورسٹی |
| ۱۰-۱۵ " ۱۱-۱۵ | ایمان باللہ کا انسان کے اخلاق اور اعمال پر اثر | چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت ہیگ |
| ۱۱-۱۵ " ۱۱-۲۰ | وقفہ برائے اعلانات | |
| ۱۱-۲۰ " ۱۲-۵ | آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مخلوق الٰہی سے محبت | مولانا ابو العطاء صاحب فاضل |
| ۱۲-۵ " ۱-۰ | تیاری نماز | |
| ۱-۰ " ۱-۴۵ | نماز ظہر و عصر | |

### دوسرا اجلاس

| وقت | پروگرام |
|---|---|
| ۱-۴۵ تا ۲-۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم |
| ۲ بجے | تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ |

المعلن:- ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان



## اعلان

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کا سالانہ اجلاس عام بتاریخ ۲۹ دسمبر ۱۹۵۷ء بوقت ۸ بجے صبح اورینٹل کے دفتر میں ہوگا۔ حصہ داران سے التماس ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لا کر اجلاس میں شمولیت فرمائیں۔

ایجنڈا

(۱) حسابات نفع نقصان بیلنس شیٹ بابت سال مختتمہ ۳۰ ستمبر ۱۹۵۷ء (۲) انتخاب ڈائریکٹران کمیٹی (۳) تقرر آڈیٹر

محمد احمد جلیل (چیئرمین آر پیکو لمیٹڈ)